نقایاہ کا عقیدہ

(325ء۔پھر 381 عیسوی میں)

کونسٹینٹی نوپل{Constantinople} کے مقام پرنظر ثانی ہوئی۔

میں ایمان رکھتا ہوں خدا قادر مطلق باپ پر جو آسمان و زمین اور سب دیکھی اوران دیکھی چیزوں کا خالق ہے۔

اورایک خداوند یسوع مسیح پر جو خدا کا اکلوتا بیٹا ہے۔کل عالموں سے پیشتر اپنے باپ سے مولود۔خدا سے خدا۔نور سے نور۔حقیقی خدا سے حقیقی خدا۔مصنوع نہیں بلکہ مولود۔اس کا اور باپ کا ایک ہی جوہر ہے۔اس کے وسیلے سے کل چیزیں بنیں۔وہ ہم آدمیوں کے لئے اور ہماری نجات کے واسطے آسمان پر سے اتر آیا۔اور روح القدس کی قدرت سے کنواری مریم سے مجسم ہوا۔ اور انسان بنا۔ اور پنطس پیلاطس کے عہد میں ہمارے لئے مصلوب بھی ہوا۔

اس نے دکھ اٹھایا اور دفن ہوا۔اور تیسرے دن پاک نوشتوں کے بموجب جی اٹھا۔اور آسمان پر چڑھ گیا۔اور باپ کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔وہ جلال کے ساتھ زندوں اور مردوں کی عدالت کے لئے پھر آئے گا۔اس کی سلطنت ختم نہ ہوگی۔

اور میں ایمان رکھتا ہوں روح القدس پر جو خداوند ہے اور زندگی بخشنے والا ہے۔وہ باپ اور بیٹے سے صادر ہے۔اس کی باپ اور بیٹے کے ساتھ پرستش و تعظیم ہوتی ہے۔وہ نبیوں کی زبانی بولا۔

میں ایک پاک کیتھولک رسولی کلیسیا پر ایمان رکھتا ہوں۔میں ایک بپتسمہ کا جو گناہوں کی معافی کے لئے ہے اقرار کرتا ہوں۔اور مردوں کی قیامت اور آئندہ جہان کی حیات کا انتظار کرتا ہوں۔آمین

’’وہ باپ اور بیٹے سے صادر ہے‘‘ میں الفاظ’’ اور بیٹے‘‘ 381ء میں کونسٹینٹی نوپل کی کونسل کے بعد شامل کئے گئے لیکن بالعموم نقایاہ کے عقیدے کے متن میں شامل کئے گئے اور آج پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک کلیسیائیں استعمال کرتی ہیں۔ یہ آرتھوڈکس کلیسیاؤں کے متن میں شامل نہیں۔